سوال

(414) عید کی نماز مسجد میں پڑھی جائے تو تحیۃ المسجد الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بلاعذر یا باعذر عید کی نماز مسجد میں پڑھی جائے تو تحیۃ المسجد (دو رکعتیں) نماز عید سے پہلے پڑھ سکتے ہیں یا نہیں ؟ (ماسٹر عبدالرؤف)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے عذر یا باعذر عید کی نماز مسجد میں پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان وحکم : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ)) 2[''جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھا کرو۔''] ثابت اور صحیح بخاری میں موجود ہے۔

۲۹ ۱۲ ۱۴۲۳ھ

2 بخاری کتاب الصلاة باب اذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین، مسلم صلاة المسافرین باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 348

محدث فتویٰ